جنت

میں لے جانے والے

40 عمل

www.KitaboSunnat.com

الشیخ محمد عظیم حاصلپوری

مکتبہ اسلامیہ
MAKTABA ISLAMIA

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

جنت

میں لے جانے والے چالیس عمل

الشیخ محمد عظیم حاصلپوری حفظہ اللہ

www.KitaboSunnat.com

مکتبہ اسلامیہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

کتاب

جنت میں لے جانے والے چالیس عمل

تالیف

الشیخ محمد عظیم حاصلپوری حفظہ اللہ

ناشر ---------------- محمد سرور عاصم

اشاعت ---------------- 2017ء

ملنے کا پتا

مکتبہ اسلامیہ

لاہور G-26 ہادیہ حلیمہ سینٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
042-37244973 - 37232369

فیصل آباد بیسمنٹ سمٹ بینک بالمقابل شیل پٹرول پمپ کوتوالی روڈ فیصل آباد
041-2631204 - 2641204

Ph 0300-8661763 , 0321-8661763
www.facebook.com/maktabaislamia1
maktabaislamiapk@gmail.com
www.maktabaislamiapk.blogspot.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

جنت کا مختصر تعارف ---------- 6

قرآن سے جنت کا تعارف ---------- 6

حدیث سے جنت کا تعارف ---------- 10

جنت میں لے جانے والے چالیس عمل ---------- 14

1 اللہ تعالیٰ کا ڈر اور اچھا اخلاق ---------- 14

2 خلوصِ دل سے کلمے کی شہادت دینا ---------- 14

3 وفات کے وقت کلمہ شہادت پڑھنا ---------- 15

4 اپنے مال کی حفاظت میں قتل ہونا ---------- 15

5 یتیم کی کفالت کرنا ---------- 15

6 نماز اشراق کی چار رکعات اور نماز ظہر سے پہلے چار رکعات پڑھنا ---------- 16

7 نماز فجر اور نماز عصر باقاعدگی سے ادا کرنا ---------- 16

8 ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنا ---------- 17

9 کثرت سے نفلی روزے رکھنا ---------- 17

10 اچھی گفتگو کرنا اور کھانا کھلانا ---------- 18

11 مسلمان بھائی کی عزت کا دفاع کرنا ---------- 18

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

12 زبان اور شرمگاہ کی حفاظت ---------- 19
13 اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام حفظ کرنا ---------- 19
14 سورت اخلاص سے محبت کرنا ---------- 20
15 مساجد کی طرف جانا ---------- 20
16 دینی علم حاصل کرنا ---------- 21
17 شرم وحیا اختیار کرنا ---------- 21
18 بلاضرورت کسی سے سوال کرنا ---------- 21
19 تسبیح وتحمید کرنا ---------- 22
20 تکبر، خیانت اور قرض سے دور رہنا ---------- 22
21 مسجد میں اذان دینا ---------- 23
22 عورت کا احکامِ اسلام کی پابندی کرنا ---------- 23
23 حج مبرور کرنا ---------- 24
24 اللہ سے ڈر کر رونا اور اس کی راہ میں پہرہ دینا ---------- 24
25 رضائے الٰہی کی خاطر دینی بھائی کی زیارت کرنا ---------- 24
26 وضو کے بعد نفل نماز پڑھنا ---------- 25
27 نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنا ---------- 26
28 لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہ کہنا ---------- 26
29 لین دین میں فیاضی سے کام لینا ---------- 27
30 مصائب پر صبر کرنا ---------- 27

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

31 آنکھوں کی بینائی چلے جانے پر صبر کرنا ---------- 28

32 اللہ پر توکل کرتے ہوئے دم طلب نہ کرنا ---------- 28

33 کبیرہ گناہوں سے بچنا ---------- 29

34 بکثرت جنت کا سوال کرنا ---------- 29

35 سورت ملک کی تلاوت کرنا ---------- 30

36 بیٹیوں کی پرورش کرنا ---------- 30

37 ماں کی خدمت کرنا ---------- 31

38 باپ سے حسن سلوک کرنا ---------- 31

39 نابالغ بچوں کی وفات پر صبر کرنا ---------- 32

40 کثرت سے استغفار کرنا ---------- 32

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

جنت کا مختصر تعارف

جنت عربی زبان کا ایک لفظ ہے جس کا معنی ہے باغ، ایسا باغ جو اپنے سبزہ اور گھنے درختوں کی وجہ سے زمین کو چھپا لے، قرآن مجید نے اس حسین وجمیل، پرکشش، دلفریب اور دیدہ زیب جنت کے کئی ایک نام ذکر کیے ہیں مثلاً دارالسلام، دارالخلد، دارالمقامہ، دارُالآخرہ، مقام امین، جنۃ الماویٰ، جنات عدن، مقعدِ صدق، جنات النعیم، جناتُ الفردوس وغیرہ۔ جنت کیا ہے؟ اور کس چیز کا نام ہے اس دنیا میں اس کا تصور کرنا اور اس کے اندرونی ماحول کا اندازہ لگانا مشکل ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((فِيهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ)) [1]

”جنت میں ایسی ایسی نعمتیں ہیں جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا نہیں نہ کسی کان نے ان کی تعریف سنی ہے نہ ہی ان کا تصور کسی آدمی کے دل میں پیدا ہوا ہے۔“

قرآن سے جنت کا تعارف

اب ہم قرآن کی زبانی جنت کا مختصر تعارف کرتے ہیں جس کے حصول کے لیے انسان ساری زندگی تمام عبادت بڑی توجہ وانہماک اور خشوع وخضوع سے بجا لاتا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

☆ ابدی جنتوں میں جنتی لوگ خود بھی داخل ہوں گے اور ان کے آباؤ اجداد، ان کی بیویوں اور اولادوں میں سے جو نیک ہوں گے وہ بھی ان کے

[1] صحیح مسلم، کتاب الجنة وصفة نعيمها، باب صفة الجنة: ٢٨٢٥۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ جنت میں جائیں گے، جنت کے ہر دروازے سے فرشتے اہل جنت کے پاس آئیں گے اور کہیں گے سلامتی ہو تم پر یہ جنت تمہارے صبر کا نتیجہ ہے آخرت کا گھر تمہیں مبارک ہو۔ ❶

☆ اہل جنت کو، جنت میں کسی قسم کی تھکان نہ ہوگی نہ ہی وہ اس سے نکالے جائیں گے۔ ❷

☆ جنت کی چوڑائی زمین وآسمان کی وسعت کے برابر ہے۔ ❸

☆ جنت کے پھل اور بہاریں دائمی ہوں گی۔ ❹

☆ جنت میں بھوک اور پیاس نہیں ہوگی۔ ❺

☆ اہل جنت سونے کے کنگن اور سبز ریشم کے لباس پہن کر تکیہ دار مسندوں پر مزے کریں گے۔ ❻

☆ اہل جنت عقل پر اثر انداز نہ ہونے والی سفید رنگ کی لذیذ شراب پئیں گے۔ ❼

☆ ''اہل جنت کے لیے ہیروں اور موتیوں جیسی شرمیلی نگاہوں والی خوبصورت بیویاں ہوں گی جنہیں اس سے پہلے کسی جن یا انسان نے چھوا تک نہیں ہوگا۔ ❽

☆ اہل جنت کے پاس حیادار، خوبصورت موٹی آنکھوں والی حوریں ہوں

---

❶ ١٣/ الرعد:٢٣، ٢٤۔ ❷ ١٥/ حجر ٤٨۔ ❸ ٣/ آل عمران:١٣٣۔
❹ ١٣/ الرعد:٣٥۔ ❺ ٢٠/ طٰہٰ:١١٨۔ ❻ ١٨/ الکھف:٣١۔
❼ ٣٧/ صافات:٤٦، ٤٧۔ ❽ ٥٥/ الرحمن:٥٦، ٥٧۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

گی ایسی نرم و نازک جیسے انڈے کے نیچے چھپی ہوئی جھلی ہو۔ ❶

☆ متقی لوگ یقیناً امن کی جگہ (جنت) میں ہوں گے، باغوں اور چشموں میں (مزے کریں گے) باریک ریشم اور موٹا ریشم پہنے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے یہ ہوگی ان کی شان اور ہم گوری گوری خوبصورت موٹی موٹی آنکھوں والی عورتوں سے ان کا نکاح کر دیں گے۔ جنتی لوگ ہر طرح کی لذیذ چیزیں پورے اطمینان اور بے فکری سے طلب کریں گے۔ ❷

☆ ہم انہیں ہر طرح کے لذیذ پھل اور من پسند گوشت دیتے چلے جائیں گے وہ ایک دوسرے سے جام شراب کی چھینا چھپٹی کریں گے، ایسی شراب جس کے پینے سے نہ تو بیہودہ گوئی ہوگی نہ کوئی گناہ سرزد ہوگا، محفوظ کئے ہوئے موتیوں کی طرح خوبصورت لڑکے ان کی خدمت میں ہر وقت حاضر رہیں گے۔ ❸

☆ (اہل جنت کے لیے جنت میں) باغ اور انگور ہوں گے نو جوان کنواری اپنے شوہروں کی ہم عمر عورتیں ہوں گی، چھلکتے جام ہوں گے، ہر قسم کی لغو اور بیہودہ باتوں سے پاک ماحول ہوگا۔ ❹

☆ اہل جنت کی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچانے کے لیے جو مخفی نعمتیں تیار کی گئیں ہیں ان کا علم کسی نفس کو نہیں۔ ❺

☆ اور داہنے ہاتھ والے (یعنی جنتی لوگ) داہنے ہاتھ والوں کا کیا کہنا،

---

❶ ٣٧/ صافات:٤٩۔ ❷ ٤٤/ الدخان:٥١، ٥٧۔ ❸ ٥٢/ طور:٢٢، ٢٤۔
❹ ٢٨/ النباء:٣٢، ٣٥۔ ❺ ٢٣/ السجدہ:١٧۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بے کانٹے کی بیریوں میں ہوں گے، کے لیے تہ بہ تہ، لمبے سائے، بہتا ہوا پانی اور بکثرت پھل (ان کے لیے تیار کیے گئے ہیں)۔ ❶

☆ اہل جنت کے آگے چاندی کے برتن اور شیشے کے پیالے گردش کرائے جارہے ہوں گے شیشے بھی چاندی کی طرح (چمکدار) ہوں گے ان پیالوں کو (خدام) ٹھیک اندازے کے مطابق بھریں گے۔ اہل جنت کو وہاں ایسی شراب کے جام پلائے جائیں گے جس میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی یہ (شراب جنت کے) ایک چشمہ سے (برآمد) ہوگی جس کا نام ''سلسبیل'' ہے۔ ❷

☆ اور جنتیوں کے لیے جنت میں صبح وشام رزق تیار ہوگا۔ ❸

☆ جنت میں بلند و بالا تخت ہوں گے (جہاں پینے کے لیے) ساغر رکھے ہوں گے۔ ❹

☆ آج جنتی لوگ مزے کرنے میں مشغول ہیں وہ اور ان کی بیویاں گھنے سایوں میں مسندوں پر تکیے لگا کر بیٹھے ہیں۔ ❺

☆ اہل جنت کی خدمت کے لیے ایسے لڑکے دوڑتے پھر رہے ہوں گے جو ہمیشہ لڑکپن کی عمر میں ہی رہیں گے تم انہیں دیکھو تو سمجھو کہ موتی ہیں جو بکھیر دیے گئے ہیں۔ ❻

---

❶ ۵۱/ واقعہ:۲۷، ۳۲۔ ❷ ۷۶/ الدھر:۱۵، ۱۸۔
❸ ۱۹/ مریم:۶۲۔ ❹ ۸۸/ الغاشیہ:۱۳، ۱۶۔
❺ ۳۶/ یسین:۵۵، ۵۶۔ ❻ ۷۶/ الدھر:۱۹۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث سے جنت کا تعارف

☆ جنت کے آٹھ دروازے ہیں جن میں سے مشہور یہ ہیں باب الصلاۃ، باب الجہاد، باب الصدقہ اور باب الریان وغیرہ۔ ❶

☆ جنت کے ہر دروازے کی چوڑائی بارہ سو کلو میٹر ہے۔ ❷

☆ جنت میں چھڑی کے برابر جگہ دنیا اور دنیا کی ہر چیز سے بہتر ہے۔ ❸

☆ قیامت کے روز رسول اللہ ﷺ سب سے پہلے جنت کے دروازے پر آئیں گے اور جنت کا دروازہ کھلوائیں گے۔ ❹

☆ جنت میں سو درجے ہیں ہر دو درجوں کے درمیان سو سال کی مسافت کا فرق ہے۔ ❺

☆ جنت کے محلات میں تمام برتن سونے اور چاندی کے ہوں گے، جنتیوں کے محلات میں ہر وقت عود (لکڑی) جلتی رہے گی جس کی خوشبو سے ان کے محلات معطر رہیں گے۔ جنتیوں کے پسینہ سے مشک کی خوشبو آئے گی، جنت میں تھوک، ناک اور رفع حاجت وغیرہ نہیں ہوں گے تمام جنتی باہم شیر و شکر ہوں گے کسی کے دل میں دوسرے کے خلاف کوئی حسد یا بغض نہیں ہوگا۔ اہل جنت ہر سانس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح کریں گے۔ ❻

---

❶ بخاری، کتاب الایمان:۱۷۹۸۔ ❷ مسلم، کتاب الایمان:۱۹۴۔
❸ بخاری، کتاب بدء الخلق:۳۲۵۰۔ ❹ مسلم، کتاب الایمان، باب فی قول النبی انا اول الناس شفیع:۱۹۶۔ ❺ ترمذی، ابواب صفۃ الجنۃ:۲۰۵۴۔
❻ بخاری، کتاب بدء الخلق، باب ماجاء فی صفۃ الجنۃ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! جنت کس چیز سے بنی ہوئی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس کی ایک اینٹ چاندی کی ہے ایک سونے کی، اس کا سیمنٹ تیز خوشبو والا مسک ہے اس کے سنگریزے موتی اور یاقوت کے ہیں اس کی مٹی زعفران ہے جو شخص اس میں داخل ہوگا وہ عیش کرے گا کبھی تکلیف نہیں دیکھے گا، ہمیشہ زندہ رہے گا کبھی نہیں مرے گا، جنتیوں کے کپڑے کبھی پرانے نہیں ہوں گے اور ان کی جوانی کبھی فنا نہیں ہوگی۔ ❶

☆ جنت میں موتی کا ایک خولدار خیمہ ہوگا جس کی چوڑائی ساٹھ میل ہوگی۔ اس خیمہ کے ہر کونے میں (مومن کی) بیویاں ہوگی جنہیں دوسرے (محل کے) لوگ (دوری اور وسعت کی وجہ سے) نہیں دیکھ سکیں گے۔ مومن آدمی ان (بیویوں) کے درمیان چکر لگاتا رہے گا۔ ❷

☆ جنت کی کھجور کا تنا زمرد کا ہوگا اس کی ٹہنی کی جڑ سرخ سونے کی ہوگی اور اس کی شاخ سے اہل جنت کی پوشاک تیار کی جائے گی ان کے لباس اور جبے (قمیض) بھی اسی سے بنائے جائیں گے کھجور کا پھل مٹکے یا ڈول کے برابر ہوگا جو دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہوگا مکھن سے زیادہ نرم ہوگا اس میں سختی بالکل نہیں ہوگی۔ ❸

☆ جب کوئی آدمی جنت سے پھل توڑے گا تو اس کی جگہ دوسرا پھل لگ جائے گا۔ ❹

---

❶ ترمذی، ابواب صفة الجنة، باب ماجاء فی صفة الجنة و نعیمها: ۲۰۵۰۔
❷ مسلم، کتاب الجنة و صفة نعیمها، باب فی صفة خیام الجنة وما......: ۲۸۳۸۔
❸ شرح السنه، الفتن، باب صفة الجنة و اهلها حدیث صحیح۔
❹ مجمع الزوائد: ۱۰۱٤۱٤۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ کوثر جنت میں ایک نہر ہے (یہ حوض کوثر کے علاوہ ہے) جس کے دونوں کنارے سونے کے ہیں جس کا پانی موتی اور یاقوت پر بہتا ہے اس کی مٹی مشک سے زیادہ خوشبودار ہے اس کا پانی شہد سے زیادہ میٹھا اور برف سے زیادہ سفید ہے۔ ❶

☆ رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس کھڑا تھا اتنے میں یہودیوں کے علما میں سے ایک عالم آیا اور پوچھنے لگا: جس روز زمین و آسمان ادل بدل کیے جائیں گے اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پل صراط کے قریب اندھیرے میں۔'' پھر یہودی عالم نے دریافت کیا۔ پل صراط کو سب سے پہلے کون لوگ عبور کریں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تنگدست مہاجرین۔'' یہودی عالم نے دریافت کیا: جنتی لوگ جنت میں داخل ہوں گے تو سب سے پہلے ان کی خدمت میں کون سا تحفہ پیش کیا جائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''مچھلی کے جگر کا گوشت۔'' یہودی نے پھر پوچھا: اس کے بعد ان کا کھانا کیا ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جنتیوں کے لیے جنت میں چرنے والا بیل ذبح کیا جائے گا (جس کا گوشت انہیں کھلایا جائے گا)۔'' یہودی نے پوچھا: کھانے کے بعد پینے کے لیے جنتیوں کو کیا دیا جائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''سلسبیل چشمہ کا پانی۔'' یہودی عالم نے کہا: آپ نے سچ فرمایا پھر یہ آدمی چلا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یہ ساری باتیں اللہ نے مجھے بتائی ہیں۔'' ❷

☆ اگر جنت کی عورتوں میں سے ایک عورت دنیا میں (لمحہ بھر کے لیے) جھانک

---

❶ ترمذی، ابواب التفسیر باب تفسیر سورۃ الکوثر: ۲۶۷۷۔

❷ مسلم، کتاب الطھارۃ، باب بیان صفۃ منی الرجل والمراۃ وأن الولد مخلوق من مائیھما: ۳۱۵۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لے تو مشرق و مغرب کے درمیان ہر چیز کو روشن کر دے اور فضا کو خوشبو سے بھر دے جنتی عورت کے سر کا دوپٹہ دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے اس سب سے بہتر ہے۔ ❶

☆ جو شخص جنت میں داخل ہو گا وہ ہمیشہ خوش وخرم رہے گا کبھی رنجیدہ نہیں ہو گا اس کے کپڑے پرانے نہیں ہوں گے اور نہ ہی جوانی فنا ہو گا۔ ❷

☆ نیند موت کی بہن ہے لہٰذا جنتیوں کو نیند نہیں آئے گی۔ ❸

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا: جنت میں ہم اپنی عورتوں کے پاس جائیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مرد ایک دن میں سو سو کنواری عورتوں کے پاس جائے گا۔'' ❹

☆ بلاشبہ جنت عیش و عشرت، راحت و سکون، دل کش اور دلفریب جگہ کا نام ہے لیکن اس کا ملنا صالح اعمال اور رضائے الٰہی کے بغیر ناممکن ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے وہی لوگ جنتی ہیں اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔'' ❺ پتہ چلا کہ محض ارادہ اور تمنا کر لینے سے جنت نہیں مل سکتی بلکہ اس کے لیے نیک اعمال کا ہونا بہت ضروری ہے چنانچہ ہم نے اس رسالہ میں چالیس ایسے عمل درج کیے ہیں جن کو بجالانے سے انسان جنت کا وارث بن سکتا ہے۔ دعا ہے اللہ ہم سب کو اپنی ابدی جنتوں کا وارث بنائے۔ آمین ثم آمین۔

محمد عظیم حاصل پوری حفظہ اللہ

---

❶ بخاری، کتاب الجهاد، باب الحور العين و صفتهن: ٢٧٩٦۔

❷ مسلم، کتاب الجنة وصفة نعيمها، باب فی دوام نعيم اهل الجنة و قوله تعالى...... ٢٨٣٦۔

❸ سلسلة الصحيحة: ١٠٨٧۔

❹ السلسلة الصحيحة: ٣٦٨۔

❺ ٢/ البقرة: ٨٢۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنت میں لے جانے والے چالیس عمل

1 اللہ تعالیٰ کا ڈر اور اچھا اخلاق

عَنْ أَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم عَنْ أَكْثَرِ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ الْجَنَّةَ، قَالَ تَقْوَى اللّٰهِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ [1]

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے عمل کے بارے میں سوال کیا گیا جو سب سے زیادہ لوگوں کو جنت میں داخل کرے گا؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ کا ڈر اور اچھا اخلاق۔''

2 خلوصِ دل سے کلمے کی شہادت دینا

عَنْ مُعَاذٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصًا مِنْ قَلْبِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ [2]

سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے خلوص دل سے یہ شہادت دی کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔''

---

[1] ترمذی، ابواب البر والصلة، باب ماجاء فی حسن الخلق: ۲۰۰۴؛ السلسلة الصحیحة: ۹۷۷۔

[2] مسند احمد: ۲۲۵۵؛ السلسلة الصحیحة: ۲۳۵۵۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❸ وفات کے وقت کلمہ شہادت پڑھنا

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم: مَنْ كَانَ آخِرُ كَلَامِهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ ❶

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص کا (بوقت وفات) آخری کلام لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہوگا وہ جنت میں داخل ہوگا۔''

❹ اپنے مال کی حفاظت میں قتل ہونا

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهِ مَظْلُوْمًا فَلَهُ الْجَنَّةُ ❷

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص اپنے مال کی حفاظت اور دفاع کرتے ہوئے ناحق قتل کردیا گیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔''

❺ یتیم کی کفالت کرنا

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيْمِ فِي الْجَنَّةِ هٰكَذَا وَأَشَرَ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى

---

❶ ابوداود، كتاب الجنائز، باب فى التلقين: ٣١١٦؛ صحيح الجامع الصغير: ٦٤٧٩۔ ❷ نسائى، كتاب تحريم الدم، باب من قتل دون ماله: ٤٠٩١؛ صحيح الجامع الصغير: ٦٤٤٤۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَفَرَّجَ بَيْنَهُمَا شَيْئًا. ❶

''سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے اور آپ نے اپنی انگشتِ شہادت اور درمیانی انگلی کے ساتھ اشارہ کیا اور ان کے درمیان کچھ فاصلہ ڈالا۔''

❻ نماز اشراق کی چار رکعات اور نماز ظہر سے پہلے چار رکعات پڑھنا

عَنْ أَبِيْ مُوْسَى الْأَشْعَرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: مَنْ صَلَّى الضُّحَى أَرْبَعًا وَقَبْلَ الْأُوْلَى أَرْبَعًا بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ ❷

''سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے نماز اشراق کی چار رکعتیں اور پہلی نماز (یعنی نماز ظہر) سے پہلے چار رکعتیں (پابندی سے) پڑھی اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیا جاتا ہے۔''

❼ نماز فجر اور نماز عصر باقاعدگی سے ادا کرنا

عَنْ أَبِيْ مُوْسَى، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: مَنْ

❶ بخاري، كتاب الادب، باب فضل من يعول يتيماً: ٦٠٠٥۔

❷ السلسلة الاحاديث الصحيحة: ٢٣٤٩۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى الْبَرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ ❶

''سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے دو ٹھنڈے وقت کی نمازیں (یعنی فجر اور عصر) ادا کیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔''

❽ ہر فرضی نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنا

عَنْ أَبِیْ أُمَامَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْكُرْسِیِّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ دُخُوْلِ الْجَنَّةِ إِلَّا أَنْ يَمُوْتَ ❷

''سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے ہر (فرض) نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی اسے جنت میں داخل ہونے سے صرف موت نے روک رکھا ہے (یعنی وہ مرتے ہی جنت میں داخل ہو جائے گا)۔''

❾ کثرت سے نفلی روزے رکھنا

عَنْ أَبِیْ أُمَامَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم مُرْنِی بِعَمَلٍ أَدْخُلُ بِهِ الْجَنَّةَ قَالَ: عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَا مِثْلَ لَهُ ❸

---

❶ بخاری، کتاب مواقیت الصلاۃ، باب فضل صلاۃ الفجر: ٥٧٤۔

❷ طبرانی کبیر: ٨/ ١٣٤؛ صحیح الجامع الصغیر: ٦٤٦٤؛ السلسلة الصحیحة: ٩٧٢؛ ابو نعیم فی الحلیة: ٣/ ٤٢١۔

❸ مستدرك حاكم: ١/ ٤٢١ وصححه؛ صحیح الجامع الصغیر: ٤٠٤٤۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے کسی ایسے عمل کا حکم دیجئے جس کے ذریعے میں جنت میں داخل ہو جاؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''(کثرت سے نفلی) روزے رکھا کرو بلاشبہ اس کی مثل کوئی عمل نہیں۔''

⑩ اچھی گفتگو کرنا اور کھانا کھلانا

عَنْ هَانِئٍ أَنَّه لَمَّا وَفَدَ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! أَيُّ شَيْءٍ يُوْجِبُ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: عَلَيْكَ بِحُسْنِ الْكَلَامِ وَبَذْلِ الطَّعَامِ. ❶

''سیدنا ہانی (بن یزید رضی اللہ عنہ) سے مروی ہے کہ جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے تو عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کونسی چیز جنت واجب کرتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اچھی گفتگو کیا کرو اور کھانا کھلایا کرو۔''

⑪ مسلمان بھائی کی عزت کا دفاع کرنا

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ رَدَّ عَنْ عِرْضِ أَخِيْهِ رَدَّ اللّٰهُ عَنْ وَجْهِهِ النَّارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ❷

سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں

---

❶ مستدرك حاكم: ١/ ٢٣؛ صحيح الجامع الصغير: ٤٠٤٩۔

❷ ترمذی، ابواب البر والصلة، باب ماجاء فی الذب عن عرض المسلم: ١٩٣١؛ صحيح الجامع الصغير: ٦٢٦٢۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص نے اپنے بھائی (اس کی غیر موجودگی میں) اس کی عزت کا دفاع کیا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے چہرے سے جہنم کی آگ کو دور کر دیں گے۔“

12 زبان اور شرمگاہ کی حفاظت

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ يَضْمَنْ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ (1)

سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص مجھے اس چیز کی ضمانت دے جو اس کے دو جبڑوں کے درمیان ہے (یعنی زبان) اور جو دو ٹانگوں کے درمیان ہے (یعنی شرمگاہ) میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔“

13 اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام حفظ کرنا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَتِسْعِيْنَ اسْمًا، مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ۔ (2)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے (۹۹) نام ہیں (سو میں سے ایک

---

(1) بخاری، کتاب الرقاق، باب حفظ اللسان: ٦٤٧٤۔ (2) بخاری، کتاب الشروط، باب مایجوز من الاشراط و الثنیافی الاقرار: ٢٧٣٦۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کم) جس نے ان کو شمار (حفظ) کر لیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔"

⑭ سورت اخلاص سے محبت کرنا

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ اَقْبَلْتُ مَعَ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم فَسَمِعَ رَجُلاً یَقْرَأُ "قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ" فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: وَجَبَتْ قُلْتُ وَمَا وَجَبَتْ؟ قَالَ: "اَلْجَنَّةُ" ❶

"سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایسے آدمی کے پاس آیا جو سورۃ الاخلاص کی تلاوت کر رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "واجب ہوگئی۔" میں نے عرض کیا، کیا واجب ہوگئی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جنت (واجب ہو گئی)۔"

⑮ مساجد کی طرف جانا

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ مَنْ غَدَا إِلَى الْمَسْجِدِ وَرَاحَ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُ نُزُلَهُ مِنَ الْجَنَّةِ كُلَّمَا غَدَا أَوْ رَاحَ. ❷

"سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرا [illegible] شخص صبح کو اور شام کو مسجد کی طرف گیا اللہ تعالیٰ اس [illegible] لیے جنت [illegible] ان نوازی کا سامان ہر مرتبہ تیار کر دیتے

---

❶ ترمذی، ابواب فضائل [illegible]، باب ماجاء فی سورۃ الاخلاص: ۲۸۹۷؛ صحیح ترغیب والترهیب: ۷۸

❷ بخاری، کتاب الاذان، باب فضل من غدا الی المسجد ومن راح: ۶۶۲، مسلم: ۶۶۹۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں جب بھی وہ صبح یا شام کے وقت گیا۔"

⓰ دینی علم حاصل کرنا

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: وَمَنْ سَلَكَ طَرِيْقًا يَلْتَمِسُ فِيْهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ بِهِ طَرِيْقًا إِلَى الْجَنَّةِ ❶

"سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص حصولِ علم کے لیے کسی راستے پر چلا اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کے بدلے جنت کا راستہ آسان بنا دیں گے۔"

⓱ شرم وحیا اختیار کرنا

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلْحَيَاءُ مِنَ الْإِيْمَانِ وَالْإِيْمَانُ فِي الْجَنَّةِ ❷

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "حیا ایمان سے ہے اور ایمان (والے) جنت میں ہوں گے۔"

⓲ بلاضرورت کسی سے سوال کرنا

عَنْ ثَوْبَانَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ تَكَفَّلَ لِي أَنْ لَّا يَسْأَلَ النَّاسَ شَيْئًا فَأَتَكَفَّلَ لَهُ بِالْجَنَّةِ؟ فَقَالَ ثَوْبَانُ "أَنَا"

---

❶ مسلم، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار: ٢٦٩٩۔

❷ ابن ماجه، الزهد، باب الحياء: ٤١٨٤؛ صحيح الجامع الصغير: ٣١٩٩۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَكَانَ لَا يَسْأَلُ أَحَدًا شَيْئًا ❶

سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کون ہے جو مجھے اس بات کی ضمانت دے کہ وہ لوگوں سے کسی چیز کا سوال نہیں کرے گا تو میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں؟ سیدنا ثوبان نے کہا ''میں'' پھر وہ کسی سے کچھ نہیں مانگتے تھے۔''

⑲ تسبیح وتحمید کرنا

عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهِ غُرِسَتْ لَهُ نَخْلَةٌ فِي الْجَنَّةِ ❷

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے "سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهِ" کہا اس کے لیے جنت میں ایک کھجور کا درخت لگا دیا جاتا ہے۔''

⑳ تکبر، خیانت اور قرض سے دور رہنا

عَنْ ثَوْبَانَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: مَنْ فَارَقَ الرُّوْحُ الْجَسَدَ وَهُوَ بَرِيءٌ مِنْ ثَلَاثٍ مِنَ الْكِبْرِ وَ الْغُلُوْلِ وَالدَّيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ: ❸

---

❶ ابوداؤد، کتاب الزکاۃ، باب کراھیۃ المسألۃ:١٦٤٣، حدیث صحیح۔

❷ ترمذی، کتاب الدعوات، باب [فی فضائل سبحان الله وبحمده......]:٣٤٦٥۔

❸ ترمذی، ابواب السیر، باب ماجاء فی الغلول: ١٥٧٣؛ صحیح الترغیب و الترھیب:١٣٥١۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو روح جسم سے جدا ہوئی اور وہ تین چیزوں، تکبر، خیانت اور قرض سے بری تھی تو وہ جنت میں داخل ہوگی۔''

21 مسجد میں اذان دینا

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: مَنْ أَذَّنَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ ❶

''سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے بارہ سال (نماز کے لیے) اذان کہی اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔''

22 عورت کا احکامِ اسلام کی پابندی کرنا

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: إِذَا صَلَّتِ الْمَرْأَةُ خَمْسَهَا وَصَامَتْ شَهْرَهَا وَحَصَّنَتْ فَرْجَهَا وَأَطَاعَتْ بَعْلَهَا دَخَلَتْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَتْ ❷

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو عورت پانچ نمازیں پڑھے، ماہِ رمضان کے روزے رکھے، اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے، اپنے شوہر کی اطاعت کرے تو جنت کے دروازوں میں سے جس سے چاہے داخل ہو جائے۔''

❶ ابن ماجه، ابواب الاذان والسنة فيها، باب فضل الاذان و ثواب المؤذنين: ۷۲۸؛ صحيح الجامع الصغير: ۶۰۰۲۔ ❷ ابن حبان: ۱۲۹۶؛ صحيح الجامع الصغير: ۶۶۰۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

23 حج مبرور کرنا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: وَالْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ ❶

''سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حج مبرور (نیکی والا حج) کا ثواب جنت ہی ہے۔''

24 اللہ سے ڈر کر رونا اور اس کی راہ میں پہرہ دینا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُوْلُ عَيْنَانِ لَا تَمَسُّهُمَا النَّارُ: عَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَعَيْنٌ بَاتَتْ تَحْرُسُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ ❷

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرماتے ہوئے سنا۔ دو آنکھوں کو جہنم کی آگ نہیں چھو سکتی۔ ایک وہ آنکھ جو اللہ کے ڈر سے رو پڑی اور دوسری وہ آنکھ جو راہ فی سبیل اللہ میں پہرہ دیتے ہوئے رات گزارتی ہے۔''

25 رضائے الٰہی کی خاطر دینی بھائی کی زیارت کرنا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: مَنْ عَادَ

❶ بخاری، کتاب الحج، باب وجوب العمرة و فضلها: ۱۷۷۳۔

❷ ترمذی، ابواب فضائل الجهاد، باب ماجاء فی فضل الحرس فی سبیل اللّٰه: ۱۶۳۹؛ صحیح الجامع الصغیر: ۴۱۱۳۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَرِيْضًا أَوْ زَارَ أَخًا لَهُ فِي اللّٰهِ نَادَاهُ مُنَادٍ: اَنْ طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاكَ وَتَبَوَّأْتَ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا ❶

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے کسی مریض کی عیادت کی یا رضائے الٰہی کی خاطر اپنے دینی بھائی کی زیارت کی تو اس کے لیے منادی اعلان کرتا ہے کہ تو خوش ہو جا، تیرا (ان نیک کاموں کے لیے) چلنا نہایت عمدہ ہے اور تو نے اپنا ٹھکانا جنت میں بنالیا ہے۔''

26 وضو کے بعد نفل نماز پڑھنا

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ وُضُوْءَهُ ثُمَّ يَقُوْلُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ مُقْبِلٌ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ اِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ ❷

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو مسلمان بھی وضو کرتا ہے اور اچھا وضو کرتا ہے پھر کھڑا ہو کر دو رکعت نماز ادا کرتا ہے جس میں وہ اپنے دل اور چہرے سے متوجہ رہتا ہے (یعنی کامل خشوع اور یکسائی اختیار کرتا ہے) تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔''

---

❶ ترمذی، ابواب البر والصلة، باب ماجاء فی زیارة الاخوان: ۲۰۰۸؛ صحیح الترغیب والترهیب: ۲۵۷۸۔

❷ مسلم، کتاب الطهارة، باب الذکر المستحب عقب الوضوء: ۲۳۴۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

27 نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنا

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ خَطِئَ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ 1

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر درود بھیجنا بھول گیا (یعنی چھوڑ دیا) اس نے جنت کا راستہ کھو دیا۔"

28 لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہنا

عَنْ أَبِيْ مُوْسَى الْأَشْعَرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ! أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ؟ فَقُلْتُ بَلَى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ 2

"سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اے عبداللہ بن قیس! کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا' کیوں نہیں ضرور اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: کہو" لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" (نہ ہی کسی برائی سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ ہی نیکی کرنے کی قوت مگر اللہ کی مدد کے ساتھ)۔"

---

1 ابن ماجه، ابواب اقامة الصلاة والسنة فيها، باب الصلاة على النبي:۹۰۸؛ صحيح ترغيب:۱٦۸۲۔ 2 بخاري، كتاب الدعوات، باب الدعاء اذا علا عقبه:٦۳۸٤۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

29 لین دین میں فیاضی سے کام لینا

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: أَدْخَلَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ رَجُلًا كَانَ سَهْلًا مُشْتَرِيًا وَبَائِعًا وَقَاضِيًا وَ مُقْتَضِيًا ❶

سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے ایک شخص کو جنت میں داخل کر دیا جو خریدتے وقت، فروخت کرتے وقت، فیصلہ کرتے وقت اور تقاضا کرتے وقت نرمی (اور فیاضی) سے پیش آتا تھا۔''

30 مصائب پر صبر کرنا

عَنْ أَبِیْ أُمَامَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: يَقُوْلُ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ: ابْنَ آدَمَ! إِنْ صَبَرْتَ وَاحْتَسَبْتَ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُوْلٰى لَمْ أَرْضَ لَكَ ثَوَابًا دُوْنَ الْجَنَّةِ ❷

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ عزوجل فرماتے ہیں ابن آدم! اگر تو صدمے کے شروع میں صبر کرے گا اور ثواب کی نیت رکھے گا تو میں تیرے لیے ثواب میں جنت ہی دینا پسند کروں گا۔''

---

❶ ابن ماجه، ابواب التجارات، باب السماحة في البيع: ۲۲۰۲؛ صحيح الترغيب: ۱۷٤۳؛ صحيح الجامع الصغير: ۲٤۳۔ ❷ ابن ماجه، الجنائز، باب ماجاء في الصبر على المصيبة: ۱۵۹۷، حديث صحيح۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑪ آنکھوں کی بینائی چلے جانے پر صبر کرنا

عَنْ أَنَسٍ رضي الله عنه قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يَقُوْلُ : اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ قَالَ: إِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِى بِحَبِيْبَتَيْهِ فَصَبَرَ عَوَّضْتُهُ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ يُرِيْدُ عَيْنَيْهِ ❶

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سنا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جب میں اپنے بندے کو اس کی دو پیاری چیزوں کے ذریعے سے یعنی آنکھوں سے محروم کر کے آزماؤں، پس وہ اس پر صبر کرے تو میں اس کے بدلے اسے جنت دوں گا۔''

㉜ اللہ پر توکل کرتے ہوئے دم طلب نہ کرنا

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رضي الله عنه أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ، يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِى سَبْعُوْنَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ قَالُوْا: مَنْ هُمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: هُمُ الَّذِيْنَ لَا يَسْتَرْقُوْنَ وَلَا يَتَطَيَّرُوْنَ وَلَا يَكْتَوُوْنَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ❷

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میری امت کے ستر ہزار افراد بغیر حساب کے جنت

❶ بخاری، کتاب المرضیٰ، باب فضل، من ذهب بصره:٥٦٥٣۔ ❷ مسلم، کتاب الایمان، باب الدلیل علی دخول طوائف من المسلمین الجنة بغیر حساب:٢١٨۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں داخل ہوں گے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے دریافت کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم وہ کون ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ ایسے لوگ ہوں گے جو دم طلب نہیں کرتے، بدشگونی نہیں پکڑتے اور داغ نہیں لگواتے بلکہ اپنے رب پر توکل رکھتے ہیں۔"

33 کبیرہ گناہوں سے بچنا

عَنْ أَبِی أَیُّوبَ الْأَنْصَارِیِّ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: مَنْ جَاءَ یَعْبُدُ اللّٰہَ لَا یُشْرِكُ بِهِ شَیْئًا وَ یُقِیْمُ الصَّلَاةَ وَیُؤْتِی الزَّکَاةَ وَیَصُوْمُ رَمَضَانَ وَیَجْتَنِبُ الْکَبَائِرَ فَإِنَّ لَهُ الْجَنَّةَ [1]

سیدنا ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص (قیامت کے دن اس حال میں) آیا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا تھا، اس کے ساتھ شرک نہیں کرتا تھا، نماز قائم کرتا تھا، زکوۃ ادا کرتا تھا، رمضان کے روزے رکھتا تھا اور کبیرہ گناہوں سے بچتا تھا تو یقیناً اس کے لیے جنت ہے۔"

34 بکثرت جنت کا سوال کرنا

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم: مَنْ سَأَلَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ الْجَنَّةُ: اللّٰهُمَّ أَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ [2]

---

[1] نسائی، کتاب تحریم الدم، باب ذکر الکبائر: ٤٠٠٩؛ صحیح الجامع الصغیر: ٦١٨٥۔

[2] ابن ماجه، ابواب الزهد، باب صفة الجنة: ٤٣٤٠؛ صحیح الجامع الصغیر: ٣٦٥٤۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص تین مرتبہ جنت کا سوال کرے تو جنت کہتی ہے، اے اللہ! اسے جنت میں داخل کر دے۔''

35 سورت ملک کی تلاوت کرنا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم: اِنَّ سُوْرَةً مِنْ کِتَابِ اللّٰهِ مَاهِیَ اِلَّا ثَلَاثُوْنَ آیَةً شَفَعَتْ لِرَجُلٍ فَاَخْرَجَتْهُ مِنَ النَّارِ وَاَدْخَلَتْهُ الْجَنَّةَ ❶

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قرآن مجید میں ایک ایسی سورت ہے جس کی تیس آیات ہیں (یعنی سورت ملک) اس نے (اللہ کے ہاں) ایک آدمی کی سفارش کی، پس اس کو آگ سے نکلوا کر، جنت میں داخل کروا دیا۔''

36 بیٹیوں کی پرورش کرنا

عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: مَنْ عَالَ جَارِیَتَیْنِ دَخَلْتُ اَنَا وَهُوَ الْجَنَّةَ کَهَاتَیْنِ وَأَشَارَ بِإِصْبَعَیْهِ ❷

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے دو لڑکیوں کی پرورش کی میں اور وہ ان دونوں (انگلیوں)

---

❶ مستدرك حاكم: ۲/ ٤۹۷؛ صحيح الجامع الصغير: ۲۰۸۸۔

❷ ترمذي، ابواب البر والصلة، باب ما جاء في النفقة على البنات والأخوات: ۱۹۱٤؛ صحيح الجامع الصغير: ۷۱٤۲۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی طرح جنت میں داخل ہوں گے اور آپ نے یہ کہتے ہوئے اپنی دونوں انگلیوں کے ساتھ اشارہ کیا۔"

37 ماں کی خدمت کرنا

عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ السُّلَمِيِّ اَنَّ جَاهِمَةَ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: هَلْ لَكَ مِنْ أُمٍّ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَالْزَمْهَا فَإِنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ رِجْلَيْهَا. 1

سیدنا معاویہ بن جاھمہ سلمی سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ جاھمہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے دریافت فرمایا: "کیا تیری ماں زندہ ہے؟" انہوں نے کہا، ہاں آپ ﷺ نے فرمایا: "اس کی خدمت کیا کرو کیونکہ اس کے قدموں تلے جنت ہے۔"

38 باپ سے حسن سلوک کرنا

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: الْوَالِدُ أَوْسَطُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَأَضِعْ ذٰلِكَ الْبَابَ أَوِ احْفَظْهُ 2

سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "باپ جنت (میں داخلے) کا سب سے بہترین دروازہ ہے اب تم اس دروازے کو (نافرمانی اور برے سلوک کے ذریعے) ضائع کرلو یا (اطاعت وفرمانبرداری کے ذریعے) اس کو محفوظ کرلو۔"

1 نسائی، کتاب الجہاد، الرخصة فی التخلف لمن له والدة: ٣١٠٦؛ حدیث صحیح۔ 2 ابن ماجه، ابواب الادب، باب بر الوالدين: ٣٦٦٣؛ والصحيحة: ٩١٤۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(39) نابالغ بچوں کی وفات پر صبر کرنا

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: مَا مِنَ النَّاسِ مُسْلِمٌ يَمُوْتُ لَهُ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوْا الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ (1)

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس مسلمان کے بھی تین نابالغ بچے مر جائیں تو اللہ تعالیٰ ان بچوں پر اپنے فضل ورحمت کی وجہ سے اسے جنت میں داخل فرما دیں گے۔“

(40) کثرت سے استغفار کرنا

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم: طُوْبٰى لِمَنْ وَجَدَ فِيْ صَحِيْفَتِهِ اسْتِغْفَارًا كَثِيْرًا (2)

سیدنا عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اُس شخص کے لیے (جنت کی) خوشخبری ہے جس کے نامۂ اعمال میں کثرت سے استغفار پایا گیا۔“

www.KitaboSunnat.com

(1) بخاری، کتاب الجنائز، باب ماقیل فی اولاد المسلمین: ۱۳۸۱۔

(2) ابن ماجه، ابواب الادب، باب الاستغفار: ۳۸۱۸؛ صحیح الجامع الصغیر: ۳۹۳۰۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مکتبہ اسلامیہ

لاہور: ہادیہ حلیمہ سینٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
042-37244973 - 37232369

فیصل آباد: بالمقابل شیل پٹرول پمپ کوتوالی روڈ، فیصل آباد
041-2631204 - 2641204

www.maktabaislamiapk.com
Facebook.com/maktabaislamia1
maktabaislamiapk@gmail.com

2514800104